حفاظتی حصار

آیات شفاء

دعاءِ ابو درداء رضی اللہ عنہ

آٹھ قرآنی سلام

دعاءِ انس رضی اللہ عنہ

آیات حفاظت

شرور و فتن اور حادثات سے بچنے کیلئے انتہائی مؤثر دعائیں

ترتیب

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب

استاذ الحدیث جامعہ دار القرآن مسلم ٹاؤن فیصل آباد

مکتبۃ الرؤف

0321-2913514

کتاب:.......... حفاظتی حصار

مرتب:......... حضرت مولانا شبّیر احمد صاحب

باہتمام:........ مُفتی محمّد انصر روفؒ

اشاعت:...... اپریل 2019

ناشر

مکتبۃ الرؤف

0321-2913514
0300-7250938

فہرست عناوین

عرض مرتب

دعائے انس رضی اللہ عنہ کی فضیلت و برکت ہمیشہ سے مسلّم ہے (22 مارچ 2019ء بروز جمعہ المبارک سیدی ومرشدی شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ العالی پر ہونے والے قاتلانہ حملہ میں حضرت والا کا اور اس دعا کے پڑھنے والوں کا محفوظ رہنا) اس واقعہ سے اس دعا کی اہمیت اور یقین اور بھی بڑھ جاتا ہے۔

بہت سے احباب کے اصرار پر اس دعا کے ساتھ مزید کچھ مفید وظائف کی اِشاعت کی ہم سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر بھر پور استفادے کی توفیق عطا فرمائیں آمین

احقر شبیر احمد

26 رجب 1440ھ

دعائے انس کی اہمیت

جو شخص اس دعا کو صبح کے وقت پڑھے گا اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہو سکے گا۔

حدیث

عمر بن اَبّان سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ مجھے حجاج بن یوسف نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کیلئے بھیجا اور میرے ساتھ کچھ گھوڑ سوار اور کچھ پیادے لوگ بھی تھے چنانچہ میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا کہ وہ اپنے دروازے پر پاؤں دراز کیے بیٹھے تھے۔ میں نے عرض کیا: امیر نے آپ کو بلایا ہے آپ امیر کا حکم مان لیں اور تشریف لے

چلیں ۔حضرت انس رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا کہ امیر کونسا ؟ میں نے عرض کیا حجاج بن یوسف ۔آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے ،تمہارے امیر نے سرکشی ،بغاوت اور قرآن وسنت کی مخالفت کی ہے،لہذا اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لے گا۔میں نے عرض کیا کہ بات مختصر کیجئے اور امیر کے حکم کا جواب دیجئے بالآخر وہ ہمارے ساتھ چلے آئے ۔حجاج نے آپ سے پوچھا: کیا تو انس بن مالک ہے؟

آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

حجاج نے پوچھا: کیا تو ہی وہ شخص ہے جو ہمیں برا بھلا کہتا ہے،اور بددعائیں دیتا ہے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں میں ہی ہوں ،یہ تو میرے اور

تمام مسلمانوں پر لازم ہے کیونکہ تو اسلام کا دشمن ہے، تو نے اللہ کے دشمنوں کی عزت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔

حجاج نے پوچھا: تجھے معلوم ہے کہ میں نے تمہیں کیوں بلایا ہے ؟

فرمایا: نہیں معلوم۔

حجاج نے کہا : میں تمہیں بری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان میں شک کرتا کہ انھوں نے مجھے ایک ایسی دعا سکھائی ہے جس کے بارہ میں فرمایا ہے کہ جو کوئی صبح کو یہ دعا پڑھ لے گا اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہ ہو سکے گا اور نہ ہی

کسی کو اس پر قدرت حاصل ہوسکتی ہے اور میں آج صبح یہ دعا پڑھ چکا ہوں۔

حجاج نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دعا سکھا دیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اس کا اہل نہیں۔

حجاج نے دربان سے کہا کہ اس کا راستہ چھوڑ دو اور اس کو جانے دو۔

جب حضرت انس رضی اللہ عنہ وہاں سے چلے گئے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے ان کی تلاش اور جستجو میں تھے، جب آپ نے ان کو پا لیا تو چھوڑ دیا ؟

حجاج نے جواب دیا: اللہ کی قسم میں نے ان کے کندھے پر دو

شیر دیکھے، جب میں ان سے گفتگو کر رہا تھا تو وہ میری طرف لپکتے تھے (جیسے میرے اوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا پھر جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے وہ دعا اپنے بیٹے کو سکھائی وہ دعا یہ ہے۔

دعائے انس

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَ بِاللّٰهِ خَتَمْتُ وَ بِاللّٰهِ اٰمَنْتُ بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى قَلْبِىْ وَنَفْسِىْ وَ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى عَقْلِىْ
وَذِهْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَا لِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى
مَا اَعْطَانِىْ رَبِّىْ ، بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِىْ ، بِسْمِ اللّٰهِ
الْمُعَافِىْ ، بِسْمِ اللّٰهِ الْوَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، هُوَاللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ
شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ
وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ
مِنْ خَيْرِكَ الَّذِىْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَ
جَلَّ ثَنَآ ئُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ

شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَمِنْ
شَرِّ كُلِّ قَضَاءِ سُوْءٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّ وَلِيِّىَ اللهُ الَّذِىْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَجِيْرُ
بِكَ، وَاَحْتَجِبُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ، وَاَحْتَرِسُ
بِكَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ كُلِّ مَاذَرَاءَ تَ وَبَرَاءَ تَ،
وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِىْ اِلَيْكَ، وَاُقَدِّمُ
بَيْنَ يَدَىَّ فِىْ يَوْمِىْ هٰذَا وَلَيْلَتِىْ هٰذِهٖ وَسَاعَتِىْ
هٰذِهٖ وَشَهْرِىْ هٰذَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌّ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌّ عَنْ اَمَامِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌّ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌّ مِنْ خَلْفِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌّ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌّ عَنْ يَّمِيْنِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌّ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ عَنْ شِمَالِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ
لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ مِنْ فَوْقِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ
وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ مِنْ تَحْتِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا
الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَھُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ
عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ
وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُھُمَا ۚ وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ
قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۸﴾

سات مرتبہ پڑھیں

وَنَحۡنُ عَلٰی مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشّٰہِدِیۡنَ فَاِنۡ
تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیۡہِ
تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾ ع (توبة)

دُعائے ابودرداء رضی اللہ عنہ

حادثات سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ
أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ
آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

آفات وشرور سے محفوظ رہنے کیلئے
مختصر دعائے انس

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ
وَمَا لِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیَ اللّٰهُ ۔ اَللّٰهُ
رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ
جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاوءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ
مَرِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ

آیات شفاء

1: وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ------ (التوبہ:)

2: وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ --------- (یونس 10:57)

3: يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ

شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ------------------ (النحل 16:69)

4: وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ

لِّلْمُؤْمِنِينَ ------------------ (الإسراء 17:82)

5: وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ----- (الشعراء 86:80)

6: قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَآءٌ

(حٰمٓ السجدة:44)

آیاتِ حفاظت

وَلَا يَـُٔودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ (البقرۃ:255)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (یوسف:64)

وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ۔ (الصّٰفّٰت:7)

وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ (حٰمٓ السجدۃ12)

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيْمٍ۔ (الحجر:17)

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ۔ (الطارق:4)

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ، فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ (بروج:22)

وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً۔ (انعام:61)

إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ۔ (ھود:57)

لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ۔ (الرعد:11)

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ۔ (الحجر:9)

وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ۔ (الانبیاء:82)

وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ۔ (سبا:21)

اَللهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ (شوریٰ:6)

وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ۔ (قٓ:4)

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ۔ (الانفطار:10)

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ

وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (توبہ51)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ

يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (یونس 107)

وَ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزۡقُهَا وَ یَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَ مُسۡتَوۡدَعَهَا کُلٌّ فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ (هود 6)

اِنِّیۡ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیۡ وَ رَبِّکُمۡ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ (هود 56)

وَ کَاَیِّنۡ مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ٭ اَللّٰهُ یَرۡزُقُهَا وَ اِیَّاکُمۡ وَ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ (عنکبوت:60)

مَا یَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِکَ لَهَا ۚ وَ مَا یُمۡسِکۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۔ (فاطر 2)

وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ قُلۡ اَفَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِیۡ بِرَحۡمَةٍ هَلۡ

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (الزمر 38)

درود تُنجینا

کسی بھی مصیبت، پریشانی اور فکر کے وقت یا کسی بھی اہم مقصد کے لیے اس کا پڑھنا تیر بہدف ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قرآن مجید میں موجود آٹھ سلام جن کا پڑھنا باعثِ برکت ہے

سَلٰمٌ قف قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿۵۸﴾ (یٰسٓ:58)

سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِیۡنَ ﴿۷۳﴾ (زمر:73)

سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۷۹﴾ (الصٰفٰت:79)

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبۡرٰهِیۡمَ ﴿۱۰۹﴾ (الصٰفٰت:109)

سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾ (الصٰفٰت:120)

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلۡ یَاسِیۡنَ ﴿۱۳۰﴾ (الصٰفٰت:130)

سَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۸۱﴾ (الصٰفٰت:181)

سَلٰمٌ قف هِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾ (القدر:5)

تحریری امتحان میں کامیابی کا وظیفہ

① درود شریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔7 مرتبہ

② رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

3 مرتبہ

③ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔3 مرتبہ

④ سورۃ الم نشرح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔3 مرتبہ

⑤ اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَقِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ 7 مرتبہ

⑥ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَ تَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِكَ

نَسْتَعِيْن يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ 3مرتبہ

⑦ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْماً 7مرتبہ

⑧ اگر موقعہ ہوتو ایک مرتبہ سورۃ یٰسن پڑھ لیں۔

⑨ درود شریف 7مرتبہ

نوٹ: یہ سب پڑھائی مکمل کر کے اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ اپنے سینے اور سر پر پھیر لیں۔

حفظ، کتب کا تقریری امتحان اور کسی انٹرویو میں کامیابی کا وظیفہ

① درود شریف-----------------7مرتبہ

② رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ 3مرتبہ

③ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾.................3مرتبہ

④ سورۃ الم نشرح 3مرتبہ

⑤ اَللّٰهُمَّ اَطْلِقْ لِسَانِیْ وَفَرِّجْ هَمِّیْ 7مرتبہ

⑥ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَ تَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِكَ

نَسۡتَعِیۡنُ یَا فَتَّاحُ یَا عَلِیۡمُ 3مرتبہ

⑦ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا 7مرتبہ

⑧ اگر موقعہ ہو تو ایک مرتبہ سورۃ یٰسن پڑھ لیں۔

⑨ درود شریف.................7مرتبہ

نوٹ: یہ سب پڑھائی مکمل کر کے اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ اپنے سینے اور سر پر پھیر لیں۔

ہر شر سے حفاظت کا مختصر جامع وظیفہ

* ہر نماز کے بعد اور سونے سے پہلے نیز سفر کے آغاز میں یہ پڑھیں:

1۔ درود شریف................................ سات بار

2۔ سورۃ فاتحہ................................ایک بار

3۔ آیت الکرسی ....ایک بار

4۔ سورہ بقرہ کی ابتدائی پانچ آیات اور آخری دو آیات ایک بار

5۔ چاروں قل................................ایک بار

6۔ درود شریف................................ سات بار

پڑھ کر ہاتھوں پہ دم کر کے پورے جسم پر پھیر لیں نیز اپنے بچوں، گاڑی اور گھر کو بھی دم کر دیں

غم اور پریشانی کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّیْنِ وَ غَلَبَۃِ الرِّجَالِ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور غم سے اور عاجز ہو جانے اور سستی سے اور بزدلی اور بخل سے اور قرض کے چڑھ جانے اور مردوں (لوگوں) کے غالب آجانے سے۔

❁ اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ رَحِیْمَھَا

أَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

اے اللہ ! فکر کو دور کرنے والے، غم کو دفع کرنے والے، مجبور لوگوں کی دعاؤں کو قبول کرنے والے، دنیا و آخرت کے بہت بڑے رحم کرنے والے مہربان آپ ہی مجھ پر رحم کیا کرتے ہیں پس آپ ہی (اس وقت) اپنی اس رحمتِ (خاص) سے مجھ پر رحم فرمایئے جس سے آپ مجھے اپنے ما سوا کی رحمت سے بے نیاز کر دیں۔ (حصنِ حصین)

قرض کی ادائیگی کے لیے دُعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَا لِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ

اے اللہ! اپنی حلال چیزوں کو میرے لیے اتنا کافی بنا دیجیے کہ آپ کی حرام چیزوں سے اجتناب کروں۔ اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر مخلوق سے بے نیاز کر دیجیے۔

فضیلت

یہ دُعا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ اگر تجھ پر بڑے پہاڑ کے برابر بھی قرض

ہوگا تو (اس دُعا کی برکت سے) اللہ اس کے ادائیگی کی صورت پیدا فرمادیں گے۔ (مشکوٰۃ:ص ۲۱۵)

جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ

اے اللہ! ہم آپ سے ان تمام اچھی چیزوں کا سوال کرتے ہیں جو آپ سے آپ کے بندے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگی ہیں اوران تمام بری چیزوں سے آپ کی

پناہ مانگتے ہیں جن سے آپ کے بندے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی ہے۔(ترمذی)

فضیلت

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سی دعائیں فرمائیں جو ہمیں یاد نہیں رہیں، تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ نے بہت سی دعائیں فرمائی ہیں، ہمیں تو وہ ساری یاد نہیں رہیں، ہم چاہتے ہیں کہ وہ ساری دعائیں مانگیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں ایسی دعا بتاتا ہوں جس میں وہ ساری دعائیں آجائیں گی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

عبادت کا ذوق رکھنے والے مرد و خواتین کیلئے بہترین تحفہ

مجموعہ

نفلی عبادات

قرآن و حدیث کی روشنی میں

احکام

مسائل

فضائل

پسند فرمودہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

اہم عنوانات

- سنن نوافل نمازیں
- سال بھر کی نفلی عبادات
- انفاق فی سبیل اللہ
- عمرہ ، ایصال ثواب
- اذکار مسنونہ
- اعمال مسنونہ
- درود شریف
- ادعیہ ماثورہ

تالیف

مفتی محمد انصر رؤف

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الرؤف

03007250938

النحو للعلوم كالضوء للنجوم

دینی مدارس کے طلباء وطالبات کے لئے

درسِ نحو

ابتدائی نحو زبان و بیان کے نئے اسلوب میں

اَز اِفادات

مولانا شبیر احمد صاحب

استاذ الحدیث جامعہ دار القرآن مسلم ٹاؤن فیصل آباد

مکتبۃ الرؤف

0321-2913514
0307-6707264

جمع و ترتیب

عبد السبحان ، الطاف احمد

تلخیص النحو

نحو کے ضروری مسائل جدید انداز میں



پسند فرمودہ

اکابر، علماء، مشائخ

ترتیب

مولانا شبیر احمد صاحب

[illegible]

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً



منزل

جیبی

- اعمال مسنونہ
- جامع دعائیں
- وظائف مسنونہ
- امتحان میں کامیابی کا وظیفہ

ترتیب

مولانا شبیر احمد صاحب

استاذ الحدیث جامعہ دار القرآن مسلم ٹاؤن فیصل آباد

مکتبۃ الرؤف